نوحہ

دم توڑتے اکبرؑ کو پدر دیکھ رہا ہے
زخمی علی اکبرؑ کا جگر دیکھ رہا ہے

اسلام کے محسن سے تڑپتا ہا لاشہ
دیکھا تو نہیں جاتا مگر دیکھ رہا ہے

واللیل کہ زلفوں سے مشابہہ تھیں جو زلفیں
اب خوں میں وہی گیسوئے تر دیکھ رہا ہے

اے میرے جواں اکبرؑ ذرا آنکھیں تو کھولو
غربت میں مجھے سارا دہر دکھ رہا ہے

کر میری مدد لاشہ اُٹھا لوں میں پسر کا
یا رب تو میری ٹوٹی کمر دیکھ رہا ہے

ہم شکل پیمبرﷺ کے لاشے پہ مسافر
خیام کا مقتل سے سفر دیکھ رہا ہے

دیں پاک محمدﷺ کا اکبرؑ کے دلہو میں
اپنے لیے اک تازہ سحر دیکھ رہا ہے

زخمی شاہ دین تیروں کی برسات میں فیضیؔ
حسرت سے سبھی خیموں کو درد دیکھ رہا ہے